11

موبائل فون

بچّے اکثر ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ لمبے سے دھاگے کے دونوں سِروں پر دو چونگے جوڑ دیے جاتے ہیں۔ یہ چونگے ماچس کی خالی ڈِبیوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ فون کی طرح ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔ کبھی ٹین کے چھوٹے ڈبوں میں چھوٹے سوراخ کر دیے جاتے ہیں اور پھر دھاگے سے دونوں کو جوڑ دیتے ہیں۔ اس سے آواز کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ ٹیلی فون اِسی اصول پر آج سے بہت پہلے بنایا گیا تھا۔ اِس کی ایجاد 1875 میں گراہم بیل نے کی تھی۔ اُس ٹیلی فون میں دھات کے تار کا استعمال کیا گیا تھا۔ آپ جگہ جگہ کھمبوں پر تار کھنچے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اُسی تار کے ذریعے آواز ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتی ہے۔ ٹیلی فون کی مشین پہلے صندوق جیسی ہوتی تھی۔ دھیرے دھیرے اس مشین کی بناوٹ بدلتی گئی۔ پہلے بولنے اور سننے کے لیے ایک ہی چونگا استعمال ہوتا تھا۔ بولتے وقت اُسے مُنہ سے لگاتے تھے اور سنتے وقت کان سے۔ بعد میں چونگے کو لمبا کر کے اسی میں دو سوراخ والے کھانچے بنا دیے گئے۔ ایک گول کھانچہ مُنہ کے پاس اور دوسرا کھانچہ کان کے پاس لگا لیا جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ ٹیلی فون کی دنیا میں بڑی تبدیلیاں آتی گئیں۔

© NCERT not to be republished

موبائل فون اُسی پُرانے ٹیلی فون کی نئی شکل ہے۔ اِسے پہلی بار تقریباً 1980 میں امریکہ میں استعمال کیا گیا۔ اب تو اس میں کسی طرح کے تار کی ضرورت بھی نہیں رہ گئی۔ آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کام بجلی اور مقناطیس (Magnet) سے پیدا ہونے والی لہروں سے لیا جانے لگا۔ اس ٹیلی فون کو آپ جہاں چاہیں لے جائیں۔ اسی فون کو موبائل فون کہا جاتا ہے۔

موبائل فون سے بات کرنے کے علاوہ اور بھی کئی کام لیے جاسکتے ہیں۔ اس سے پیغام بھی بھیجا جاتا ہے، اُسے ایس ایم ایس (SMS) کہتے ہیں۔ اس سے حساب کتاب کا کام لیا جاسکتا ہے۔ آپ موبائل پر اپنی پسند کے گیت اور موسیقی بھی سن سکتے ہیں۔ اور طرح طرح کے گیم بھی کھیل سکتے ہیں۔ اگر آپ کو صبح سویرے جاگنا ہے تو اسی میں الارم بھی لگا سکتے ہیں۔ اب تو کیمرے والا موبائل بھی آگیا ہے۔ جب چاہیں جہاں چاہیں تصویر کھینچ سکتے ہیں۔ ریلوے ٹکٹ کی بکنگ بھی کرانے میں مدد لی جاسکتی ہے۔ اس طرح موبائل فون کے بہت سے فائدے ہیں۔

آج تجارت کرنے والے اس سے بہت سے کام لیتے ہیں۔ طالب علم اپنے استاد سے کوئی سوال SMS کے ذریعے پوچھ سکتا ہے۔ وہ اپنے امتحان کا نتیجہ بھی معلوم کرسکتا ہے۔ ایسا کرنے سے وقت اور پیسے کی بچت بھی ہوتی ہے۔

فائدوں کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے نقصانات بھی ہیں۔ ہوائی جہاز اور الکٹرانک مشینوں کے قریب اسے بند رکھنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ چونکہ برق مقناطیسی لہروں (Electro Magnetic Waves) کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے بھی کچھ لوگ اس کا استعمال کرتے ہیں جو غلط ہے۔ بات

© NCERT not to be republished

کرتے ہوئے فون کو کان سے ذرا الگ ہی رکھنا چاہیے۔ بہت قریب رکھنے سے کان کے پَردے خراب ہو سکتے ہیں۔ اسے بائیں طرف سینے کے پاس رکھنے کے بجائے دائیں طرف رکھا جانا چاہیے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ بائیں طرف سینے کے پاس رکھنے سے دل کی بیماری بھی ہوسکتی ہے۔

موبائل فون رکھنے کے کچھ آداب بھی ہوتے ہیں۔ جب آپ کلاس روم میں، کسی جلسے یا عبادت گاہ میں ہوں تو اسے بند کرکے رکھنا چاہیے۔

مشق

لفظ اور معنی

تبدیلی	:	بدلاؤ
اصول	:	اصل کی جمع، قاعدہ، بنیادیں، ڈھنگ
مقناطیس	:	چُمبک
پیغام	:	خبر، اِطلاع، سندیس
ترقی یافتہ	:	تَرقّی پایا ہوا
ٹیکنالوجی	:	تکنیک، میکانکی
حیرت انگیز	:	حیرت میں ڈالنے والا

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

- ٹیلی فون کا سفر صندوق جتنی بڑی مشین سے شروع ہوکر ہتھیلی میں سما جانے والی ڈِبیا تک پہنچ گیا ہے۔
- سائنس کی اِیجادات کی رفتار اب بہت تیز ہوگئی ہے۔ اُن سے ہماری زندگی کے ہر میدان میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ موٹر ہو یا ریل یا ہوائی جہاز ان سب کی کارکردگی اور رفتار میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ سائنس کی ایجادات میں سے ایک موبائل فون بھی ہے۔ یہ تار کی مدد سے کام کرنے والے ٹیلی فون کی نئی اور زیادہ طاقت ور شکل ہے۔ موبائل فون نے ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کردی ہیں۔ لیکن ہمیں اس کے خراب اثرات اور غلط استعمال سے بچنا چاہیے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ ٹیلی فون کِس نے اور کب ایجاد کیا؟

2۔ ٹیلی فون اور موبائل فون میں کیا فرق ہے؟

3۔ موبائل فون سے آپ کیا کیا کام لے سکتے ہیں؟

4۔ موبائل فون استعمال کرنے کے کیا آداب ہیں؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ یہ چونگے ماچس کی .... ڈبیوں سے بنائے جاتے ہیں۔

2۔ اسی تار کے ذریعے .... ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتی ہے۔

3۔ موبائل فون اسی .... ٹیلی فون کی نئی شکل ہے۔

© NCERT not to be republished

4۔ اس سے حساب کتاب کا .... بھی لیا جا سکتا ہے۔

5۔ فائدوں کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے .... بھی ہیں۔

6۔ موبائل فون قریب رکھنے سے کان کے پردے .... ہو سکتے ہیں۔

املا درست کر کے لکھیے:

سوراکھ	....	برکی	....
حدایت	....	آواج	....
پیگام	....	طرپھ	....
سحت	....	صندوک	....

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:

کلاس میں استاد اور بچّوں کی باتیں سنیے۔

استاد : محسن! تم کہاں رہتے ہو؟

محسن : جناب! میں ذاکر نگر میں رہتا ہوں۔

استاد : اور ریحانہ تم؟

ریحانہ : میں شاہین باغ میں رہتی ہوں۔

اس بات چیت میں استاد بچّوں کو 'تم' اور ہر بچّہ اپنے آپ کو 'میں' کہتا ہے۔

اکرم : جناب! یہ کیا ہے؟

استاد : یہ مور ہے۔

حامد : اور جناب! وہ کیا ہے؟

استاد : وہ کنگارو ہے۔

'میں'، 'تم'، 'یہ' اور 'وہ' جیسے الفاظ کو ضمیر کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی اسم کی جگہ بولا جائے ۔

- نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں کے مطابق لکھیے :

کھیلنا وہ چونگا

فون سننا تم دھاگا بولنا اسے

موبائل ہم لگانا جوڑنا اس بنانا

ماچس تار آپ کرنا مشین تمھارا

صندوق بھیجنا میرا

اسم	ضمیر	فعل

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

2019-20

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں کے مطابق لکھیے :

واحد	جمع

نقصان، خطرہ، اوقات، حسابات، ادب، پیغامات، فوائد، تصاویر، طرف، پیغام، وقت، نقصانات، خطرات، فائدہ، علم، آداب، حساب، اطراف، تصویر، علوم

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

آواز — استعمال — صندوق — مقناطیس — پیغام

© NCERT not to be republished